اس وقت تک قرآن مجید کا یوں بطور فیشن استعمال دعوت ربانی اور حجت الٰہی کے اتمام کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور اتمام حجت کے بعد ایسی فروگذاشتیں قوموں کو صفحہ ہستی سے مٹا کر رکھ دیتی ہیں۔ کاش! اس صحیفۂ ہدایت کو ہم واقعی معنوں میں اپنی زندگی کے لئے ضابطۂ عمل اور مینارۂ ہدایت بنا سکیں۔

کتنی رشک آفرین تھی وہ پاکیزہ زندگی جو پاکستان کے ایک گمنام فرزند حضرت مولانا شیر محمد صاحب سندھی مہاجر مدنی نے مدنی آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مجاورت کے شوق میں مدینہ طیبہ کے ایک گوشۂ خلوت میں بسر کی انہوں نے اپنے وطن سندھ کو خیر باد کہا۔ تمام خویش و اقارب متوسلین اور وابستگان کی ایک جماعت سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر مدینہ طیبہ کی غریبانہ سکونت کو ترجیح دی، تقریباً سترہ سال وہاں رہے اور بالآخر ۸۰ برس کی عمر میں ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۸۵ھ کو اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔ اور جگہ بھی اپنے محبوب مدنی کی آل اطہار کے قدموں میں پائی۔ انہوں نے حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، حضرت مولانا تھانوی حضرت مولانا تاج محمود امروٹی (رحمہم اللہ) جیسے اکابر سے تربیت و فیض حاصل کیا اس دور میں جیسا کہ معاصر علماء کا اعتراف ہے، بلاشبہ وہ مناسک حج کے امام تھے۔ حضرت الامام مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے مختصر رسالہ "زبدۃ المناسک" کو انہوں نے برسوں کی محنت اور تحقیق سے ایک ضخیم کتاب کی شکل دی آخر عمر تک حج و زیارت کے مناسک مسائل کی تحقیق اور تنقیح ان کا محبوب مشغلہ رہا۔ دو سال قبل راقم کو قیام مدینہ کے دوران ان کی زیارت کی سعادت بارہا حاصل ہوئی (جبکہ وہ باب بصری میں مدرسۃ الشرعیۃ کے دارالاقامہ کے کنج عزلت میں مقیم تھے اور اس ضعف پیرانہ سالی میں تمام حوائج ضروریہ خود انجام دیتے) جب بھی انکی خدمت میں حاضری کا موقعہ ملا زبدۃ المناسک کے تعلیقات حواشی اور حک و اضافہ میں انہیں مصروف پایا صحن میں ایک پھٹی چٹائی پر بیٹھے اور ارد گرد انہی مسائل و احکام کے مسودات بکھرے ہوتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ "اس بارہ میں میری مثال اس بڑھیا کی مانند ہے جو ذرا بھی فرصت پاتی تو چرخہ کاتنے بیٹھ جاتی" باایں ہمہ علم و فضل اور زہد و مشیخت اس فنا فی اللہ کی سادگی وارفتگی اور عجز و انکسار کا یہ عالم تھا کہ انہیں دیکھ کر یہ گمان بھی نہ ہو سکتا کہ یہ گدڑی پوش فقیر ایک برگزیدہ عارف باللہ اور اپنے وقت کے مناسک حج کا امام ہے۔ کیا اچھا ہو اگر ان کے اخلاف اور متوسلین میں سے کوئی صاحب ان کی سوانح اور مقامات رفیعہ کو قلمبند فرما کر یہاں کے دینی طبقوں کو "زبدۃ المناسک" کے اس جلیل القدر شارح کے احوال سے روشناس کرا سکے۔ رضی اللہ عنہ وارضاہ ونور اللہ مضجعہ بانوارہ۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق